دار الافتاء جامعۃ العلوم یاسین القرآن

رقم المستفتی ________ تاریخ الوصول ________

رقم الاصدار ________ تاریخ الاصدار ________

021 32084444 021 38302662

السلام علیکم مفتی صاحب

میرے دادا کے چار بیٹے ہیں میرے دادا نے میرے والد سے کہا کہ آپ اپنی جائیداد میں باقی تین بھائیوں کو حصہ دو۔ میرے والد نے اس بات سے انکار کر دیا۔ میرے دادا نے کہا کہ آپ کی کمائی آپ کی ملکیت میں آپ کو اپنی جائیداد سے عاق کرتا ہوں۔ یہ ساری باتیں ایک جرگے کی صورت میں ہوئیں میرے والد اس فیصلے پر خوش نہیں تھے مگر پھر بھی انہوں نے جرگے کے کاغذ پر دستخط کر دیا کہ میں اپنے والد کی جائیداد میں حصہ نہیں مانگوں گا

اس جرگے کے کچھ عرصے بعد میرے دادا نے اپنی تمام جائیداد سرکاری کاغذات میں چاروں بیٹوں کے نام برابر تقسیم کر دی جس میں میرے والد بھی شامل ہیں۔ اور جتنی بھی جائیداد ہے وہ تمام ویسی کی ویسی ہی ہے جیسے کہ میرے دادا نے چھوڑی ہے ابھی تک کوئی تقسیم نہیں ہوئی۔ میرے دادا کا انتقال 2010 میں ہو گیا ہے اب جب ہم اپنے چچاؤں سے اپنے حصے کی بات کرتے ہیں تو وہ اس جرگے والے کاغذات اٹھا کر کہتے ہیں کہ ہمارے بھائی کو والد نے اپنی زندگی میں اپنی جائیداد سے عاق کر دیا تھا جبکہ ابھی تک جائیداد کی تقسیم تو نہیں ہوئی لیکن اس پوری جائیداد پر میرے تینوں چچاؤں کا قبضہ ہے

شریعت کے لحاظ سے کیا میرے والد کا میراث میں حصہ بنتا ہے یا نہیں فتویٰ تفصیل سے صادر فرمائیں۔

مستفتی عبداللہ

الجواب حامداً ومصلیاً

میراث اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام ورثاء کیلئے مقرر کردہ ہے کسی کے ساقط کرنے سے یہ ساقط نہیں ہوتی۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں مذکورہ عاق نامہ کے کاغذات کی بناء پر آپ کے والد میراث سے محروم نہیں ہوئے بلکہ آپ کے دادا کی پوری میراث

Scanned by CamScanner

میں ان کے نام ورثاء اپنے شرعی حصے کے مطابق منتقل ہوں گے
ان کو دینا لازمی ہے ورنہ عند اللہ سخت مواخذہ ہوگا

لما قال تعالیٰ
یا ایہا الذین آمنوا لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل

وفی تکملۃ رد المحتار ۱/ ۵۰۵ ط سعید کمپنی
الارث جبری لا یسقط بالاسقاط

واللہ اعلم بالصواب

الجواب صحیح ... کتبہ
سیف اللہ خالد شاہ دولوی
دار الافتاء یاسین القرآن
۶/۸/

-5 APR 2023

دار الافتاء

رئیس دار الافتاء
المفتی السید محمد الحسن